اردو (الف)

حجر اسود کی کہانی

سوالات کے جواب دیجیے۔

سوال ۱: خانہ کعبہ کب تعمیر ہوا؟

جواب: خانہ کعبہ تقریباً چار ہزار سال پہلے تعمیر ہوا۔

سوال ۲: خانہ کعبہ کس نے تعمیر کیا؟

جواب: خانہ کعبہ حضرت ابراہیمؑ اور ان کے فرزند حضرت اسماعیلؑ نے تعمیر کیا۔

سوال ۳: حجر اسود کی تنصیب کے موقع پر کس بات کا خدشہ تھا؟

جواب: حجر اسود کی تنصیب کے موقع پر قبائل کے درمیان جنگ کا خدشہ تھا۔

سوال ۴: خانہ کعبہ کے صحن میں صبح سویرے کون پہنچا؟

جواب: خانہ کعبہ کے صحن میں صبح سویرے سب سے پہلے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ پہنچے۔

سوال ۵: حجۃ الوداع کے موقع پر کتنے مسلمان آپ ﷺ کے ساتھ تھے؟

جواب: حجۃ الوداع کے موقع پر ایک لاکھ مسلمان آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔

سوال نمبر 2: مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے؟

جواب: (الف) تعمیر (ب) بوسہ (ج) قابل احترام (د) نمائندہ

سوال نمبر 6: درج ذیل الفاظ کو حروف تہجی کی ترتیب سے لکھیے۔ کعبہ، فرشتہ، حج، عمرہ، چادر، رسول

جواب: چادر، حج، رسول، عمرہ، فرشتہ، کعبہ

سوال: حجر اسود کی دوبارہ تنصیب کا واقعہ ایک پیراگراف کی صورت میں لکھیے۔

جواب: آج سے چار ہزار سال قبل حضرت ابراہیمؑ اور انکے بیٹے حضرت اسماعیلؑ نے کعبہ کی تعمیر کی۔ اللہ کے حکم سے فرشتے جنت سے ایک پتھر لائے جسے حجر اسود کہا جاتا ہے اسے خانہ کعبہ کی دیوار میں نصب کیا گیا۔

ایک سال مکہ میں شدید بارشیں ہوئیں جنہوں نے خانہ کعبہ کی دیواروں کو نقصان پہنچایا تو خانہ کعبہ کی دوبارہ تعمیر کی گئی جب حجر اسود نصب کرنے کی باری آئی تو ہر قبیلے کا سردار یہ سعادت حاصل کرنا چاہتا تھا چنانچہ یہ فیصلہ ہوا کہ جو صبح پہلے خانہ کعبہ میں داخل ہوگا وہی اسے نصب کرے گا۔

اگلے دن صبح سویرے جب لوگ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ حضرت محمد ﷺ خانہ کعبہ میں موجود ہیں۔ آپ ﷺ نے حجر اسود کو ایک چادر پر رکھا اور چادر کے چاروں کونے چاروں سرداروں کو تھمادیئے اس طرح چاروں قبیلوں کے سرداروں کو نمائندگی مل گئی اور جنگ کا خطرہ ٹل گیا۔ آپ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر حجر اسود کو بوسہ دیا یہی وجہ ہے کہ حج و عمرہ کے لیے آنے والے لوگ اس پتھر کو بوسہ دیتے ہیں اور یہ سلسلہ تاقیامت رہے گا۔

خدمت خلق

سوال نمبر 1: سوالات کے جواب دیجیے۔

سوال: اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو پسند فرماتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند فرماتا ہے جو اس کی مخلوق سے پیار کرتے ہیں۔

سوال: "بیر رومہ" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: "بیر رومہ" کا مطلب ہے رومہ کا کنواں۔

سوال: یہودی نے حضرت عثمان غنیؓ کو پورا کنواں کیوں فروخت کیا؟

جواب: حضرت عثمان غنیؓ نے یہودی سے کنواں آدھا خریدا تو کنواں پر ایک دن یہودی کی ملکیت ہوتی اور ایک دن حضرت عثمانؓ کی جس دن حضرت عثمان غنیؓ کی باری ہوتی اس دن پانی مفت ہوتا لوگ دو دن کی ضرورت کا پانی اکٹھا کر لیتے اور اگلے دن یہودی سے کوئی پانی نہ خریدتا اس لیے اس نے سوچا کہ اب کنویں کی آدھی ملکیت بھی اپنے پاس رکھنا نقصان کا باعث لگ رہی ہے تو اس نے پورا کنواں فروخت کر دیا۔

سوال: حضرت عثمان غنیؓ نے یہودی سے پورا کنواں کتنے میں خریدا؟

جواب: حضرت عثمانؓ نے پورا کنواں بیس ہزار درہم میں خرید کر وقف کر دیا۔

سوال: اس واقعہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: اس واقعہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ذاتی نفع کے بدلے لوگوں کی بھلائی اور دنیاوی فائدے کے بدلے آخرت کو پسند کرنا چاہیے۔

سوال نمبر 2: درست جواب پر دائرے کا نشان لگائیں؟

جواب: (الف) iii (ب) iii (ج) i (د) i

سوال نمبر 3: الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

جواب:

الفاظ	جملے
ہجرت	مسلمانوں نے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کی۔
امنڈ آئے	مدینے کے چاروں جانب سے لوگ پانی لینے کے لیے امنڈ آئے۔
رضامند	یہودی کنواں فروخت کرنے پر رضامند ہو گیا۔
دنیاوی فائدے	حضرت عثمان غنیؓ نے دنیاوی فائدے کے بدلے آخرت کو پسند کیا۔
آخرت	اچھے کام کر کے ہمیں اپنی آخرت کو سنوارنا چاہیے۔

سوال: اسلامی تاریخ سے خدمت خلق کو کوئی ایک واقعہ لکھیے۔

جواب: اسلامی تاریخ میں خدمت خلق کی بے شمار مثالیں موجود ہیں انھی میں سے ایک واقعہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنیؓ کی شخصیت سے متعلق ہے۔

جب مسلمانوں نے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو وہاں میٹھے پانی کا صرف ایک ہی کنواں تھا۔ جس کا نام بیر رومہ تھا جس کا مالک ایک یہودی تھا وہ یہودی مہنگے داموں مسلمانوں کو پانی فروخت کرتا تھا۔ مہاجر لوگوں کے پاس پانی خریدنے کے لیے پیسے نہیں تھے مسلمانوں نے اپنی پریشانی کا اظہار نبی ﷺ سے کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا جو کوئی اس کنویں کو خرید کر رفاہ عامہ کے لیے وقف کر دے اللہ کے ہاں اس کا بہترین

معاوضہ اور بدلہ حاصل کرے گا۔

یہ سنتے ہی حضرت عثمانؓ نے یہودی سے کنواں بیس ہزار درہم میں خرید لیا اور اسے مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا یہ کنواں آج بھی موجود ہے اسے اب بیر عثمان کہا جاتا ہے اس کا ثواب قیامت تک انہیں ملتا رہے گا۔

مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح

سوال نمبر 1: سوالات کے جواب دیجیے۔

سوال: محترمہ فاطمہ جناح کا قائداعظم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح قائداعظم کی چھوٹی بہن تھیں۔

سوال: محترمہ فاطمہ جناح کب پیدا ہوئیں؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح 31 جولائی 1893ء کو پیدا ہوئیں۔

سوال: محترمہ فاطمہ جناح کہاں پیدا ہوئیں؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح کراچی میں پیدا ہوئیں۔

سوال: محترمہ فاطمہ جناح کو دیے گئے خطاب کا نام لکھیے؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح کو مادر ملت کا خطاب دیا گیا۔

سوال: محترمہ فاطمہ جناح نے کتنے سال لندن میں گزارے؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح نے پانچ سال لندن میں گزارے۔

سوال: محترمہ فاطمہ جناح کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح کا انتقال 9 جولائی 1967ء کو کراچی میں ہوا۔

سوال نمبر 2: خالی جگہ پر کریں؟

جواب: (الف) قدم قدم (ب) نعمت (ج) مفت (د) پیار (ر) قدر

سوال نمبر 3: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں؟

جواب: (الف) ii (ب) i (ج) iv (د) ii

سوال نمبر 3: الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

جواب:

الفاظ	جملے
تعلیم	تعلیم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت کا حق ہے۔
آزادی	آزادی بہت بڑی نعمت ہے۔
بھلائی	ہمیں دوسروں کے ساتھ بھلائی کرنی چاہیے۔
قوم	بچے قوم کا سرمایہ ہیں۔
سرمایہ	ہونہار بچے ملک و ملت کا سرمایہ ہوتے ہیں۔

سوال: محترمہ فاطمہ جناح کی شخصیت کی پانچ خوبیاں لکھیے۔

جواب: محترمہ فاطمہ جناح کی شخصیت کی پانچ خوبیاں درج ذیل ہیں۔

(۱) وہ غریب مریضوں کا علاج مفت کرتی تھیں۔

(۲) وہ صاف ستھرا لباس پہنتیں۔

(۳) انھیں ہمیشہ سچ بولنے کی عادت تھی۔

(۴) فاطمہ جناح بھلائی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔

(۵) وہ ایک سلیقہ شعار خاتون تھیں اور بچوں سے بہت پیار کرتی تھیں۔

لاہور کی بادشاہی مسجد

سوال نمبر1: سوالات کے جواب دیجیے۔

سوال: بادشاہی مسجد کس مغل بادشاہ نے تعمیر کروائی؟

جواب: بادشاہی مسجد اورنگزیب عالمگیر نے تعمیر کروائی۔

سوال: بادشاہی مسجد کے نزدیک واقع کوئی سی دو مشہور تاریخی عمارتوں کے نام تحریر کریں؟

جواب: بادشاہی مسجد، کے نزدیک واقع دو مشہور عمارتیں شاہی قلعہ اور مینار پاکستان ہیں۔

سوال: بادشاہی مسجد اور شاہی قلعہ کے درمیان موجود باغ کا کیا نام ہے؟

جواب: بادشاہی مسجد اور شاہی قلعہ کے درمیاں موجود باغ کا نام حضوری باغ ہے۔

سوال: بادشاہی مسجد کی اندرونی دیواریں کس طرح کی ہیں؟

جواب: اس کے اندرونی حصوں کی بناوٹ ایسی ہے کہ موذن کی آواز بغیر لاؤڈ سپیکر کے بآسانی مسجد کے ہر حصے میں سنائی دیتی ہے۔

سوال: مسجد کے صحن میں وضو کے لیے بنائے گئے تالاب میں کیا خاص بات ہے؟

جواب: اس تالاب کی خاص بات یہ ہے کہ اس کے ارد گرد سفید پتھر لگایا گیا ہے جو انتہائی گرمی میں بھی ٹھنڈا رہتا ہے۔

سوال نمبر2: خالی جگہ پر کریں؟

جواب: (الف) وسط (ب) سرخ رنگ (ج) ایک لاکھ (د) تاریخی عمارتوں (ر) قرآن مجید

سوال نمبر3: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں؟

جواب: (الف) iii (ب) i (ج) iv (ہ) ii

سوال نمبر3: غلط فقرات کو درست کرکے لکھیے۔

جواب:

غلط فقرات	درست فقرات
دراصل میں وہ سچا ہے۔	دراصل وہ سچا ہے۔
آب زم زم کا پانی متبرک ہے۔	آب زم زم متبرک ہے۔
کوہ ہمالیہ کا پہاڑ بہت اونچا ہے۔	کوہ ہمالیہ بہت اونچا ہے۔
وہ ہر دن سیر کو جاتا ہے۔	وہ ہر روز سیر کو جاتا ہے۔

یہ دہی بہت کھٹی ہے۔	یہ دہی بہت کھٹی ہے۔

سوال: بادشاہ مسجد کی اہمیت پر ایک پیرا گراف لکھیے۔

جواب: لاہور میں بہت سی تاریخی عمارتیں ہیں جس میں بادشاہی مسجد نمایاں مقام رکھتی ہے۔ یہ مسجد تقریباً 1673ء میں بادشاہ اورنگ زیب عالمگیر کے زمانے میں مکمل ہوئی۔ مسجد کے بلکل سامنے مینار پاکستان ہے۔ مرکزی دروازے کے سامنے شاہی قلعہ ہے۔ مسجد کی تعمیر میں سرخ رنگ کے پتھر کا زیادہ استعمال کیا گیا ہے۔

مسجد کی بناوٹ ایسی ہے کہ اذان کی آواز آسانی سے مسجد کے ہر حصے میں سنائی دیتی ہے مسجد کے ایک مخصوص حصے میں آنحضرت ﷺ سے منسوب متبرک اشیاء رکھی ہوئی ہیں۔ یونیسکو نے اسے عالمی ورثہ قرار دیا ہے ماہر تعمیر بھی آج تک اس میں سے کوئی نقص نہیں نکال سکے۔ نماز کے اوقات میں ایک روح پرور نظارہ نظر کے سامنے ہوتا ہے کئی سو سال گزرنے کے باوجود اس کی شان و شوکت آج بھی ویسی ہی ہے۔

Note: Urdu (A) work given above will be done as it is on Urdu (A) school copy. (learn also)

نوٹ: اردو (الف) کا کام سکول کی کاپی پر لکھنا اور یاد کرنا ہے۔

اردو (ب)

اردو (ب) کا کام پہلی سہ ماہی کے سلیبس کے مطابق اردو (ب) کلاس ورک کی کاپی پر لکھنا اور یاد کرنا ہے۔

Note: Urdu (B) work will be done on Urdu (B) school copy accordingly. (learn also)